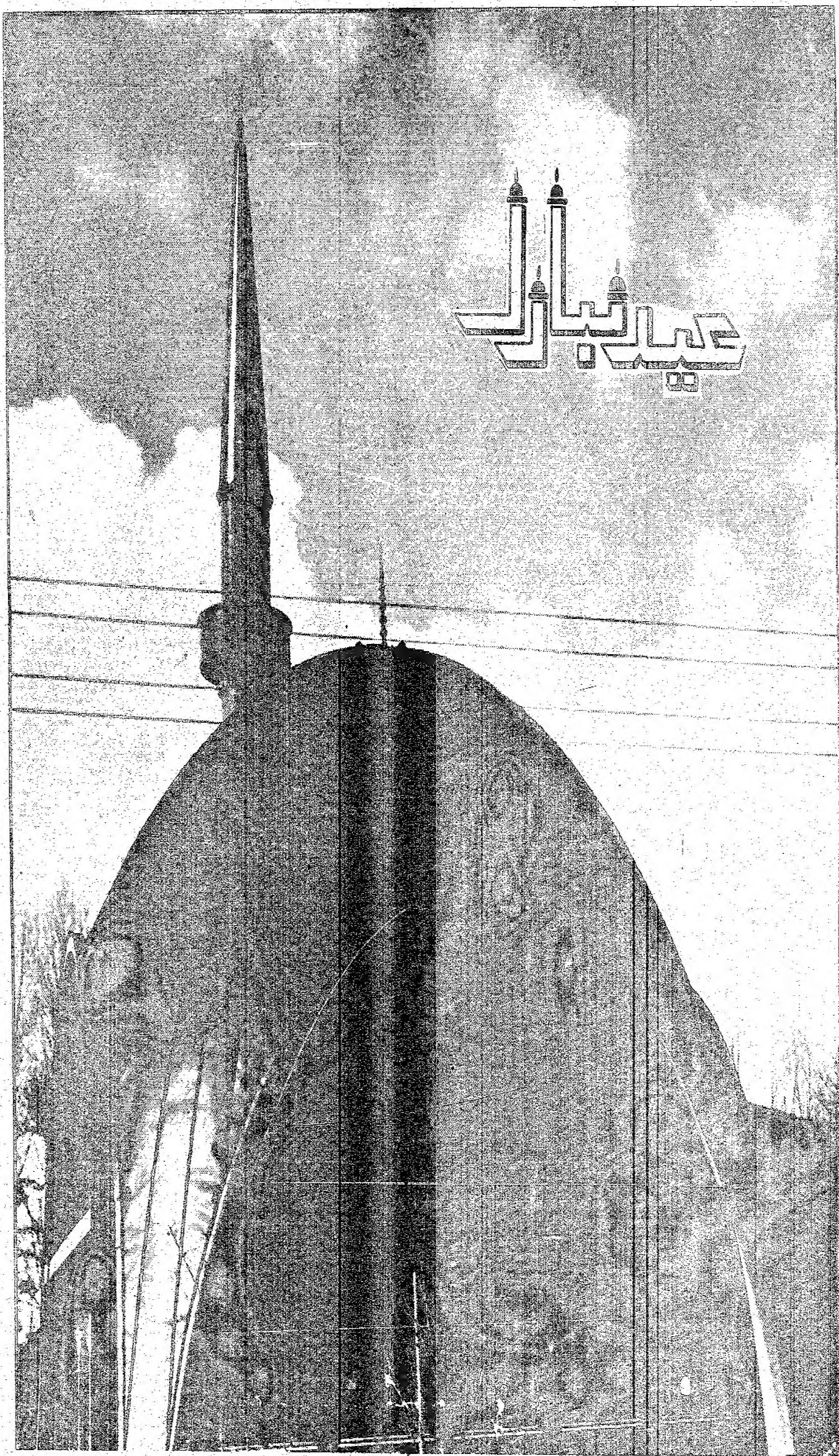
نہ لاؤ کبھی یاس کی گفتگو کہ قرآن میں آیا ہے لاتقنطوا

THE MESSENGER

پیغامبر

جلد ۲ | عید الفطر ایڈیشن | شمارہ ۱۲



ادارہ پیغامبر کی طرف سے قارئین کو عید مبارک

THE MESSENGER

پیغامبر

اسکاربرو (کینیڈا)

پبلشر و ایڈیٹر: سہیل اختر

معاون: حسنین اختر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ذاتی باتیں

کسی اخبار کے اداریہ میں ذاتی باتیں کچھ عجیب سا لگتا ہے، لیکن مجبوریاں بعض اوقات انسان کو وہ سب کچھ کرنے پر مجبور کر دیتی ہے جو وہ نہیں کرنا چاہتا ہے۔ جی رحیم انجان نے لکھا تھا "جب بھی کوئی مضمون شائع کریں تو پورے اہتمام اور حسن کے ساتھ شائع کریں۔ آپ کا اخبار آپ کی شخصیت کا آئینہ دار ہوتا ہے اور کسی بھی کہانی یا مضمون میں متعلقہ تصاویر اور دلکش تحریر (کتابت) مضمون کو خوبصورت بنا دیتی ہے۔ مضمون کا حسن آپ کے اخبار کا حسن ہے اور آپ کے اخبار کا حسن آپ کے اخبار کا مستقبل ہے"۔ ہماری پوری کوشش ہوتی ہے کہ اخبار کی ہر تحریر خوبصورت ہو۔ ہمیں بے حد افسوس ہے کہ اہلیہ کی طویل بیماری کی وجہ سے ہم اخبار پر اتنی توجہ نہیں دے سکے ہیں جتنی دینی چاہئے یہی وجہ ہے کہ حرف کتابت نہ ہونے کی وجہ سے اے۔ رحیم انجان کا خوبصورت افسانہ "الہی" اور بیگم مسعود پرواز کا مضمون "اسلام اور ہم" بیگم آصفہ بٹ کا حسین افسانہ "گڑیا" اور جناب الحاج ابن حسن صدیقی صاحب کا مضمون "ارکان اسلام" ہم اس شمارہ میں شائع نہیں کر سکے ہیں۔ ہم نے کبھی بھی کوتاہی قلم سے کام نہیں لیا لیکن مضمون کا حق اسی وقت قابل دید ہوتا ہے جب وہ واضح خاصیت سے مزین ہو۔ کیا آپ نہیں چاہیں گے کہ آپ کی تخلیق کو تحریر کا ویسا حسن دیا جائے جو قارئین کے ذہن پر بار گراں نہ ہو؟ امید ہے کہ آپ حضرات و خواتین ہماری مجبوریوں کے پیش نظر ہماری اس وعدہ خلافی کو در گزر کریں گے۔

اگر کسی کا فرد واحد بھی ہسپتال میں ہو تو مکان اجاڑ لگتا ہے۔ مکین کے چہروں پر مسکراہٹ ہوتی ہے لیکن دل خون کے آنسو روتا ہے اگر ایسے میں کوئی بیمار کی خیریت دریافت کرتے ہوئے چند دعائیہ جملے ادا کر دے تو دل کو بے انتہا تقویت ملتی ہے۔ ہمارے تجربہ کے مطابق دنیا کی سب سے سستی چیز نصیحت کرنا اور سب سے مہنگی چیز خلوص دل کے ساتھ ہمدردیاں کرنا ہے۔ ہم نے آج سب سے مہنگی چیز پائی ہے۔ اسی لئے اپنے بھرپور برادرانہ جذبات کے ساتھ ہم درج ذیل خواتین و حضرات کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے اہلیہ کی بیماری کے سلسلہ میں ہمیں متعدد فون کئے، ہسپتال آئے یا خطوط کے ذریعہ خیریت دریافت کی۔ اہلیہ ابھی بھی ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ہم آپ سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

صبیح الدین منصور (ریڈیو پروگرام ملن)	منصور عالم (بحروکنن خبر)
بیگم شہناز منصور (" ")	محمود دہلوی ، محمد عاصم
اے۔ رحیم انجان (سن ڈی آف کینیڈا)	شاہد رزاقی ، ابو حنیف
مبارک علی جاوید (منسٹری آف ایجوکیشن)	محمد امجد شیخ ، افضل امام
ڈی۔ ایم حسینی (منسٹری آف ایجوکیشن)	بیگم نادرہ حسینی ، بیگم ممتاز جالوی
صمد الرحمٰن (فیڈریشن آف پاکستانی کینیڈین)	الیاس قادری ، نیو بارک
محمد جاوید پال (ہیگ ٹی ٹریول)	ارشد زمان ، دانشگاہ بنی دلی
محمد اسمعیل (بادشاہ آف حلال میٹ)	سہیل خان ، کتب آس
تابندہ علی (دلی سپیشل فوڈز)	الحاج ابن حسن صدیقی مسی ساگا
ندیم داؤدی (ایڈیشن رائٹس لکشن)	محمد ایوب خان ، برکشن کولمبیا
میریان اینڈرو (ڈیجیٹل آئی ٹی کنٹرول)	محمد ایوب صدیقی ، ماہنامہ پال
اسلم خان (پلینڈ ہال پاکستان)	ایوب علوی ، منٹی گلی
محمد اسلم (چاندنی چوک چاٹ)	محمد اطہر عثمان ، پیلی کیکس
ایوب قریشی (فرد اسٹیشن)	اور
اطہر شیخ (ایورنیٹن ہوم امپروومنٹ کمپنی)	چوہدری گلاب چند اور جگدیش

آپ کے شہر میں

کینیڈا میں رہنے والے تارکین وطن کی خبریں، سرگرمیاں، جلسے اور دستاویزات

نیشنل کرکٹ کلب نے مالٹن کرکٹ کلب کو ۱۵۱ رنز سے ہرا دیا

انور خان اور حسنین اختر کی شاندار بیٹنگ اور بولنگ

ٹورانٹو — نیشنل کرکٹ کلب نے مالٹن کرکٹ کلب کی ٹیم کو ۱۵۱ رنز سے ہرا دیا۔ اس میچ کی خاص بات حسنین اختر اور انور خان کی جارحانہ بیٹنگ تھی۔ انور خان نے چھ چوکوں کی مدد سے ۵۱ رنز بنائے جبکہ حسنین نے پانچ چوکوں کی مدد سے ۵۸ رنز بنائے۔ جب اسکور ۱۵۶ رنز پر پہنچا تو انور خان کیچ آؤٹ ہو گئے اس کے بعد محمد تقی خان کھیلنے آئے ان کے آتے ہی رنز بنانے کی رفتار قدرے تیز ہو گئی۔ ان دونوں کھلاڑیوں نے اسکور ۲۰۶ تک پہنچا دیا۔ اسی اسکور پر ٹیم کے کپتان افضال ظفر نے حسنین اختر کو باہر بلا لیا۔ ایسی آواز سنائی دے رہی تھی کہ حسنین اختر ناٹ آؤٹ ہوں گے۔ مگر بعد میں ایمپائر نے حسنین اختر کو ریٹائرڈ آؤٹ قرار دے دیا۔

نیشنل کرکٹ کلب کے غلام ناصر نے بہت تیز سمیلنے کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے ۳۲ رنز بنائے جس میں ۵ چوکے شامل تھے محمد تقی نے



حسنین اختر

۱۲ رنز بنائے اور ناٹ آؤٹ رہے۔ نیشنل کرکٹ کلب کے کپتان افضال ظفر نے ۲۰ رنز ۵ کھلاڑی آؤٹ ہونے پر اننگ ختم کر دی۔ اس کے بعد مالٹن کی ٹیم نے بیٹنگ کی اور ان کے کھلاڑی یکے بعد دیگرے آؤٹ ہوتے چلے گئے۔ انور خان جو ٹورانٹو کے بہت اچھے لیگ اسپنر اور گگلی بولر ہیں، شاندار بولنگ کا مظاہرہ کیا اور صرف ۱۰ رنز دیکر ۴ وکٹیں لیں۔ حسنین اختر نے ۱۶ رنز دیکر ۳ وکٹیں اور امیر خواجہ نے ۱۰ رنز دیکر دو وکٹیں لیں۔ مالٹن کی پوری ٹیم صرف ۵۶ رنز بنا سکی اور اس کے تمام کھلاڑی آؤٹ ہو گئے۔ اسی طرح نیشنل کرکٹ کلب نے یہ میچ ۱۵۱ رنز سے جیت لیا۔

عید کا شاندار پروگرام

فیڈریشن آف پاکستانی کینیڈین نے بار بر فرنٹ، پاکستان یوتھ کلچرل فورم، پاکستان آرٹس کونسل، پاکستان وومن کونسل اور کئی دیگر ایسوسی ایشن اور ملٹی کلچرل ٹی وی و ریڈیو کے تعاون ایک پورے دن کا پروگرام "پاکستان ڈے اور عید ری یونین" مرتب کیا ہے۔ یہ عظیم الشان پروگرام ہاربر فرنٹ ۲۳۵ کوئینز کوائے ویسٹ کی حدود میں بروز اتوار بتاریخ ۲۳ اگست دن کے ۱۱ بجے سے شروع ہوگا اور رات ۱۰ بجے تک جاری رہے گا۔

پروگرام میں خواتین کیلئے بانو بازار جس میں صنعتی سامان و مختلف پاکستانی کھانوں کی دکانیں شامل ہونگی، پاکستانی ثقافتی فلم و ڈرامے، رقص موسیقی وغیرہ کا انٹرنیشنل پروگرام شامل ہے۔ داخلہ مفت ہے۔ مزید معلومات کیلئے درج ذیل نمبر پر فون کریں

690-6803
363-0435

قونصلر سروس

ٹورانٹو — سفارت خانہ پاکستان کی قونصلر سروس ٹورانٹو اور قرب و جوار میں رہنے والے پاکستانیوں کیلئے بدھ ۱۹ اگست تا جمعہ ۲۱ اگست ۸۷ء تک بمقام رائل یارک ہوٹل ۱۰۰ فرنٹ اسٹریٹ ٹورانٹو میں مہیا کی جائے گی۔ دفتر کا وقت صبح ۹ بجے تا ۵ بجے شام تک ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے درج ذیل نمبر پر فون کیجئے۔

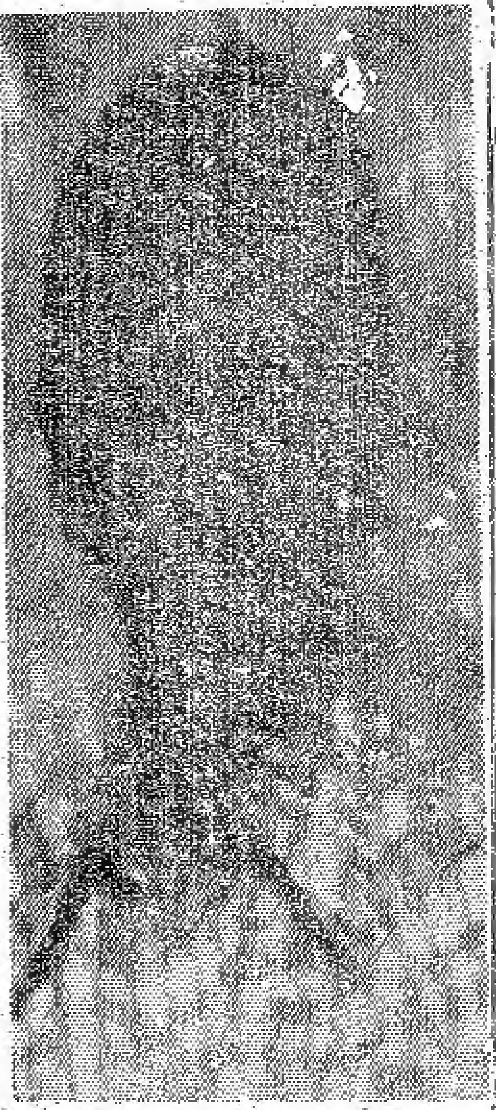
368-2511

نماز عید کے اوقات

اسکاربرو اور گردو نواح کے لوگوں کیلئے عید کی نماز بروز جمعہ ۲۸ اگست ٹھیک ۹ بجے ڈیوبائنی مینار میں ادا کی جائے گی۔ ڈیوبائنی اپرینا ۲۹۷۵ ڈان ملز (ڈان ملز اور شپرڈ) فیئر ویو مال کے قریب واقع ہے۔

ٹورانٹو، ایٹوبیکوک اور گردو نواح کے لوگوں کیلئے عید کی نماز بروز جمعہ ۲۸ اگست ٹھیک ۹ بجے اطلیم جمنازیم میں ادا کی جائے گی۔ یہ جگہ ۵۹۰ رتھبرن روڈ پر واقع ہے۔

۱۲ سالہ پاکستانی کیلئے اعلیٰ تعلیمی اعزاز



ایم۔ احسان خان

ٹورانٹو — بارہ سالہ پاکستانی محمد احسان خان نے گزشتہ جون میں نارتھ پارک کارٹ اسٹن پبلک اسکول سے ٹاپ آنرز کے ساتھ گریجویشن کیا۔ اس شاندار کامیابی پر احسان خان کو ٹرافی اور شیلڈ دی گئی۔

احسان خان نے گزشتہ ڈیڑھ سال پہلے انگریزی پڑھنا شروع کیا کسی نئی زبان کو سیکھنے کیلئے جتنی بھی محنت کرنی چاہئے، احسان نے کی۔ کینیڈا آتے ہی احسان نے محسوس کیا کہ بغیر انگریزی کے وہ اس ملک میں ترقی نہیں کر سکتا یہی وجہ تھی کہ وہ روزانہ صبح ایک بجے تک مطالعہ میں مصروف رہتا احسان نے اپنی محنت سے جو مقام حاصل کیا ہے یہ پاکستانی بچوں کیلئے ایک مثال ہے۔

تعلیمی میدان میں احسان کی شاندار کامیابی، خود اس کی محنت، اس کے والد جناب ایم عطاء اللہ خان، اسکول کے پرنسپل اور اساتذہ کے سر ہے۔

۲۳ اکتوبر ایک اہم دن

حج پہ جانے والوں کیلئے سنہری موقع

حاجیوں کو لیکر آخری طیارہ ۲۳ اکتوبر کو پرواز کر رہا ہے صرف چند سیٹیں اور باقی ہیں

آج ہی رابطہ قائم کریں ظہیر مودی فون نمبر 630-7393

UNIVERSE TRAVEL AGENCY

- 3316 KEELE STREET — DOWNSVIEW, ONTARIO, CANADA, M3M-2H7

متناسب نمائندگی

تاکہ گزشتہ پارلیمنٹ سے زیادہ نمائندے کامیاب ہو[illegible]
کی ہی تعداد کے لئے حقدار ہو[illegible]
ایسا امیدوار کامیاب ہو سکتا ہے جسے ایک حلقے کے ووٹروں کی اکثریت
ناپسند کرتی ہو [illegible]

[illegible]

Starting July 1, there were some changes made to Unemployment Insurance.

اگر آپ نے گزشتہ سال ۲۰ ہفتے سے کم کام کیا ہے تو آپ ان ترامیم سے متاثر ہونگے

[illegible]

کیا آپ نے گزشتہ سال ۲۰ ہفتے یا اس سے زیادہ عرصے تک کام کیا ہے؟

[illegible]

کیا آپ پہلی مرتبہ کام شروع کر رہے ہیں یا اپنے کام پر واپس جا رہے ہیں؟

عام حالات میں اگر آپ کی ملازمت چل رہی تھی اور آپ ایک سال کی مدت سے زیادہ عرصہ کی رخصت کے بعد کام پر لوٹ رہے ہیں تو اس صورت میں بیروزگاری کے بیمہ سے فائدہ اٹھانے کی خاطر آپ کو بیس ہفتے تک کام کرنا پڑے گا۔ تاہم بیس ہفتے کے اس قانون کی چند مستثنیات بھی ہیں جن کا انحصار اس بات پر ہے کہ ان بیس ہفتوں کے دوران میں آپ نے کام کی نوعیت کیا تھی

کیا آپ نے گزشتہ سال کے دوران بیروزگاری کے بیمہ سے فائدہ اٹھایا ہے؟

اگر اس کا جواب ہاں میں ہے تو نئے ضابطوں کا اطلاق آپ پر ہوگا، سوائے اس کے کہ جس علاقہ میں آپ رہائش پذیر ہیں وہاں بیروزگاری ۱۱.۵ فیصد سے زیادہ ہو۔ [illegible]

Canada's Unemployment Insurance Program

Working with people who want to work.

Employment and Immigration Canada | Emploi et Immigration Canada

Honourable Ron Atkey, Minister | L'honorable Ron Atkey, Ministre

Canada

Heartiest EID Greetings

ملن

MUSIC OF PAKISTAN

ON CJMR 1190 AM

SUNDAYS

1:30 TO 2 P.M.

YOUR HOSTESS

SHAHTAJ

عید الفطر

یوم سعید ہے اللہ کی عظمت کا اظہار ہوتا ہے

تحریر: عبدالمغنی کوکب

عید الفطر کے بارے میں سب سے پہلے وہ بات قابل توجہ بات یہ ہے کہ شریعت اسلامی میں شوال کی پہلی تاریخ کو عید کی حیثیت کیوں دی گئی ہے۔ اس سوال کے جواب کی قرآن حکیم کے اس بیان سے ہماری رہنمائی ہوتی ہے۔ ترجمہ: "رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا۔ جو ساری انسانیت کا رہنما ہے۔ اس میں ہدایت کی روشن پیغام ہیں اور یہ حق و باطل کو جدا کرتا ہے۔ پس تم میں سے جو شخص اس مہینہ میں موجود ہو اسے چاہیے کہ اس میں روزہ دار ہے۔ ہاں جو بیمار ہو یا سفر پر ہو وہ دوسرے دنوں میں تعداد پوری کر سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہاری آسانی کا خواہاں ہے تنگی کا، اور چاہتا ہے کہ تم اس پروگرام کو مکمل کرو۔ پھر تم اس کی ہدایت بخشی پر اس کی شان کبریائی کا اظہار کرو اور اس کا شکر ادا کرو۔" (بقرہ: ۱۸۵)

یہاں قرآن نے فرمایا ہے کہ رمضان میں قرآن اتارا گیا۔ لہٰذا تم یہ مہینہ صیام (روزہ داری) میں گزارو۔ اور عبادت کا یہ خاص پروگرام مکمل کر چکنے کے بعد اللہ کی عظمت بیان کرو تاکہ اس کے شکر گزار بندے بن سکو۔ شریعت اسلامی نے رمضان کے ختم ہونے پر یکم شوال کو اسی لئے عید کی حیثیت بخشی ہے تاکہ قرآن کے حکم کے مطابق خدا کی عظمت اور اس کی شان کبریائی کا اظہار ہو اور تاکہ بندے اپنے خالق کی شکر گزاری ادا کریں۔ اس شکر گزاری کا تعلق رمضان اور قرآن دونوں سے وابستہ معلوم ہوتا ہے۔ یعنی یہ عید، عید رمضان بھی ہے اور عید قرآن بھی ہے۔ رمضان کی عید ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں رمضان کی عبادات خاصہ یعنی دن کے روزے اور رات کی خاص نماز (تراویح) ادا کرنے کی توفیق بخشی۔ لہٰذا جب رمضان کا پروگرام ختم ہوتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لئے عید مناتے ہیں۔ اسی لئے اس عید کا نام ہے عید الفطر یعنی روزے افطار کرنے کی عید۔ اس دن کو یوم عید بنا کر ہمیں یہ سمجھایا گیا ہے کہ اس طاقت وبرکت کے کام کی تکمیل پر بندہ مومن کو ایک عظیم مسرت حاصل ہوتی ہے۔ دنیا کی اکثر قوموں نے ان تاریخی دنوں کو عید قرار دیا جن تاریخوں میں انہیں دشمن کے کسی ملک پر فتح حاصل ہوئی۔ لیکن مسلمانوں نے اس دن کو عید بنایا جس دن انہیں نفس اور شیطان کے ہتھکنڈوں پر فتح نصیب حاصل ہوئی۔

جب مومن خدا کے احکام پورے کر لیتا ہے تو وہ اپنی عقل اور طاقت پر گھمنڈ نہیں کرتا۔ بلکہ احسان مند کے حضور میں سجدۂ شکر ادا کرتے ہوئے کہتا ہے۔ یہ تو وہی ہے جس نے مجھے قرآن کو پورا کرنے کی توفیق بخشی۔ یہی منشاء اس حکم قرآنی کا "ولعلکم تشکرون" تاکہ تم شکر گزاری کرو۔ اور قرآن کی عید ہونے کا مفہوم یہ ہے کہ جو نکہ رمضان کے دوران ہی ملت اسلامیہ کو قرآن کی دولت عظمیٰ نصیب ہوئی۔ جس کی ابدی اور لازوال تعلیمات آخری ہیں کہ اب قیامت تک ہدایت و عرفان کے تمام چشمے اسی سے پھوٹیں گے۔ اسی سرچشمہ سے ہمیشہ یہ آب حیات ملتا رہے گا۔ جو خدا کے بندوں کو خدا کی آواز سنائے گی۔ لہٰذا اس بے مثل انعام کے حصول کے بعد بجا طور پر یہ ہوتے ہیں اسی امت کو عید منانے کا حکم دیا گیا کہ آج تم اس قوم کی حیثیت رکھتے ہو۔ جس کی بنیادیں ہیں جس کا مقصد حیات خوشیاں اور سعادت ابدی اور اس ختم حقیقی کی ہے جو ہدایت کے ساتھ ساتھ زندگی کا پیغام بھی دیتی ہے جو قرآن نے ہمیں عطا فرمایا۔

"ولتکبروا اللہ علی ما ہداکم" "تاکہ تم اللہ کی عظمت بیان کرو اس پر کہ اس نے تمہیں ہدایت عطا فرمائی۔" اس طرح یہ عید قرآن کی عید ہے اور مسلمانوں کو اس کی وہ ذمہ داریاں یاد دلاتی ہے جو قرآن کے تعلق سے ان پر عائد ہوتی ہیں۔ یہ ہے ہماری عیدوں کی پہلی اہم خصوصیت کہ وہ پیغام مسرت سے پہلے پیغام ہدایت کی نوعیت سے منسوب ہیں۔

اس کے بعد ہماری عیدوں کی دوسری خصوصیت نماز اور خطبہ ہے۔ عید کے دن شریعت نے ایک خاص نماز اور ایک خاص خطبہ ذکر رکھا ہے۔ دوسری قوموں کی عیدوں اور تہواروں پر عیش و طرب اور لہو و لعب کے خاص پروگرام رکھے گئے ہیں لیکن ہماری عیدوں میں ذکر و عبادت کے خاص پروگرام رکھے گئے ہیں جس کا مطلب یہ نکلتا ہے کہ بندۂ مومن کی خوشی محض لہو و لعب میں نہیں ہوتی بلکہ اس کی خوشی کا راز ذکر الٰہی میں مضمر ہے۔

دنیا میں خدا کی یاد ہی ایک ایسی چیز ہے جس سے مومن کے دل کو تسکین و طمانیت نصیب ہوتی ہے۔ اور یہی ہماری متاع عزیز ترین ہے۔

اے دوا داز رحمت یاد تو مرغوب تر
در دو عالم نام او محبوب تر

اس کی یاد ہمیں اپنی جان سے بھی زیادہ پیاری ہے اور اس کا نام ہمیں دونوں جہانوں سے زیادہ محبوب ہے۔

تیسری خصوصیت ہماری عیدوں میں سب سے اہم یہ ہے کہ وہ خدا کی عظمت اور اس کی شان کبریائی کا اعلان کرتے ہیں اور ہماری زبانوں پر تکبیر ربانی کے یہ پیارے کلمات جاری ہوتے ہیں۔ اللہ اکبر، اللہ ہی سب سے بڑا ہے، اللہ ہی سب سے بڑا ہے۔ لا الٰہ الا اللہ۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ واللہ اکبر اللہ اکبر اور اسی کو سب شان کبریائی لائق ہے۔ وللہ الحمد۔ اور سب تعریفیں اسی ذات کے لئے ہیں۔ تکبیر و تہلیل کی یہ صدائیں، اس حکم قرآنی کی تعمیل میں بلند ہوتی ہیں جس میں کہا گیا ہے ولتکبروا اللہ علی ما ہداکم اور تاکہ تم خدا کی بڑائی بیان کرو اس پر کہ اس نے تمہیں ہدایت عطا کی۔ اس طرح بندۂ مومن، عید کے دن خدا کی بڑائی اور اس کی عظمت و جلالت کا اعلان کرتا ہے۔ دوسرے لوگ مرکبوں، تاریخوں اور دنوں کو بڑا کہتے ہیں لیکن مسلمان اس اللہ کو بڑا کہتا ہے جو تمام ایام و شہور اور اوقات و ساعات کا پیدا کرنے والا ہے۔

ان تکبیرات عید میں بھی ایک خصوصی شان ہے کہ شریعت نے نماز کی ہر رکعت میں تین زائد تکبیریں مقرر فرمائی ہیں اس سلسلے میں بعض علماء نے ایک لطیف نکتہ بیان کیا ہے کہ عالم

عید الفطر

عید رمضان ہے

اور عید قرآن بھی

عالم دو میں لیں تو اقسام کی مخلوق آباد ہے۔ لیکن بنیادی طور پر مخلوقات کو تین بڑے حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے: جمادات، نباتات اور حیوانات چونکہ شریعت کی نگاہ میں عید کا دن خدا کی عظمت اور اس کی بڑائی بیان کرنے کا دن ہے اس لئے شریعت چاہتی ہے کہ اس دن ساری مخلوقات عظمت الٰہی کے ترانے گا رہی ہو۔ مگر مخلوق کی باقی قسمیں اظہار کرنے والی زبان نہیں رکھتیں، جبکہ ساری مخلوقات کی طرف سے تکبیر کی صدائیں بلند کرنے کا حکم انسانوں کو دیا گیا ہے کہ یہی تمام مخلوقات عالم کا ترجمان ہے اور اس کی زبان سب کی زبان ہے۔ یہ ایک کو جب عید کی نماز میں پڑھی جانے والی زائد تکبیریں کی یعنی بندہ مومن، جمادات، نباتات اور حیوانات تینوں کی تکبیریں اپنی تکبیروں میں شامل کر لیتا ہے اور اس طرح انسان کی زبان پر ساری کائنات کی طرف سے خدا کی عظمت و جلال کے ترانے گونج رہے ہوتے ہیں۔

ہماری عیدوں کی ایک اور اہم خصوصیت جو انہیں دنیا عالم کی عید سے ممتاز کرتی ہے۔ یہ ہے کہ شریعت عید کے دن مسلمانوں کو علی الصباح مسجد و عیدگاہ میں لے جاتی ہے جہاں عید کا پروگرام ذکر و عبادت الٰہی کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔ جبکہ دوسری اقوام کے تہواروں کی کیفیت یہ ہے کہ اسلام سے پہلے عرب اپنے قومی میلے، بازاروں میں منعقد کرتے تھے۔ حضرت ابراہیم نے جس قوم کے بت توڑے تھے وہ اپنے مشرک قوم کے تمام معاشرتی سرگرمیاں اس کی کھیلوں پر ہوتی تھیں۔ لہو و لعب اس کا شیوہ تھا۔ اس کے تہوار لغویات کا مرقع تھے۔ یہ رحمۃ للعالمین رحمت اللہ کا کرم ہے کہ وہ قوم شرک کو چھوڑ کر نئے دین و ملت کے پیرایا لائی اور اپنے تہواروں کو اللہ کے نام سے شروع اور اللہ ہی کے نام پر ختم کرنے کی تربیت دی وہ رحمانی طہارت کا دن ہو گیا۔

نماز عید پڑھنے کا طریقہ

نیت: میں نے نیت کی دو رکعت نماز عید واجب چھ واجب تکبیروں کے ساتھ پڑھوں منہ طرف قبلہ شریف کے پیچھے امام کے (صرف مقتدی کہیں گے) "اللہ اکبر" کہہ کر نیت باندھ لے۔

سبحانک اللہم سے لے کر ولا الٰہ غیرک تک پڑھے پھر امام بعد وقفہ اللہ اکبر کہے گا۔ اور مثل تکبیر تحریمہ کے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائے گا۔ اور ہر تکبیر کے لٹکا دے گا اور ہر تکبیر کے بعد اتنی دیر توقف کرے گا کہ تین مرتبہ سبحان اللہ کہہ سکیں۔ تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ نہ لٹکائے گا، بلکہ باندھ لے گا۔ مقتدی بھی امام کی پیروی میں ہاتھ کانوں تک اٹھائیں گے اور لٹکائیں گے تیسری بار باندھ لیں گے۔ امام اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھ کر سورہ فاتحہ پڑھے گا اور پھر کوئی اور سورۃ پڑھے گا اور حسب دستور رکوع اور سجدہ کر کے کھڑا ہو جائے گا اور اس دوسری رکعت میں پہلے سورۂ فاتحہ اور پھر کوئی دوسری سورۃ پڑھ کر تین تکبیریں اسی طرح کہے گا جس طرح پہلی رکعت میں کہی تھیں۔ لیکن یہاں تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ نہ باندھے گا۔ بلکہ لٹکائے رکھے گا۔ اور چوتھی تکبیر کہہ کر رکوع میں جائے گا۔ مقتدی امام کی پیروی کریں گے اور حسب دستور نماز پوری کی جائے گی۔

خطبہ نماز عید

نماز کے بعد امام دو خطبے منبر پر کھڑے ہو کر پڑھے گا اور دونوں خطبوں کے درمیان اتنی دیر تک بیٹھے گا جتنی دیر تک جمعہ کے خطبہ میں بیٹھا جاتا ہے۔ (اتنی دیر کہ تین دفعہ سبحان اللہ کہہ سکیں) امام خطبہ کی ابتدا پہلی تکبیر سے کرے گا۔ اول خطبہ میں نو مرتبہ اللہ اکبر کہے گا اور دوسرے میں سات مرتبہ اللہ اکبر کہے گا۔

میاں محمد یوسف

ماہ صیام مسلمانوں کو ضبط نفس، تقویٰ اور پرہیزگاری کی تعلیم دینے کے لئے آتا ہے۔ اور ساتھ عید الفطر لاتا ہے۔ عید بھی ماہ صیام کی محنت و ریاضت کی وجہ سے ہی میسر آتی ہے جب کوئی مزدور مزدوری ختم کرتا ہے تو اسے ایک گونہ مسرت حاصل ہوتی ہے کہ اس نے اپنا کام ختم کر لیا ہے۔ اب وہ مزدوری حاصل کرنے کا حق دار ہے۔ جب وہ اپنی مزدوری کا صلہ پاتا ہے تو اس کی خوشی عروج پر پہنچ جاتی ہے۔ اسی طرح جب مسلمان اپنا روزہ افطار کر رہا ہوتا ہے تو اسے ایک خوشی حاصل ہوتی ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ روزہ دار کو دو خوشیاں حاصل ہوتی ہیں۔ ایک خوشی اس وقت حاصل ہوتی ہے جب وہ روزہ پورا کر کے افطار کر رہا ہوتا ہے۔ دوسری خوشی اسے اس وقت حاصل ہوگی جب اگلے جہان میں اللہ تعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہوگا۔ یہ تو انفرادی خوشی کی بات ہے۔ مسلمانوں کو اجتماعی خوشی اس وقت حاصل ہوتی ہے جب وہ صیام کے روزے پورے رکھ لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہلال عید کو آسمان پر نمودار کر کے عید کا پیغام دیتا ہے۔ لہٰذا یکم شوال کو تمام مسلمان مجموعی طور پر عید مناتے ہیں۔

اسلام نے اعتدال کی تعلیم دی ہے خیر الامور اوسطہا میانہ روی بہترین راستہ ہے مسلمان بڑی سے بڑی خوشی کے موقع پر عیش و عشرت اور فضول کاموں میں مصروف ہونے کی بجائے سجدۂ شکر بجا لاتے ہیں۔ اور خوشی کے وقت اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ میں گر کر اس کی مہربانی کے طلب گار ہوتے ہیں۔ چنانچہ مسلمان عید کے موقع پر دو رکعت نماز بطور شکریہ پڑھتے ہیں یہ نماز واجب ہے جو شرائط جمعہ کی نماز کی ہیں وہی شرائط نماز عید کی ہیں۔ سوائے خطبہ کے کہ جمعہ کی نماز میں خطبہ فرض اور شرط ہے اور نماز سے پہلے پڑھا جاتا ہے مگر عید کے خطبے کا سننا جمعہ کے خطبہ کی طرح واجب ہے اور عید کی نماز میں شرط یعنی فرض نہیں سنت ہے اور نماز کے بعد پڑھا جاتا ہے۔ خطبے کے دوران گفتگو کرنا اور نماز پڑھنا حرام ہے۔

عید الفطر کے دن کی سنتیں

عید الفطر کے دن تیرہ چیزیں مسنون ہیں: (۱) شرع کے مطابق اپنی آرائش کرنا (۲) غسل کرنا (۳) مسواک کرنا (۴) عمدہ سے عمدہ کپڑے پہننا جو پاس موجود ہوں (۵) خوشبو لگانا (۶) صبح کو بہت سویرے اٹھنا (۷) عیدگاہ میں بہت سویرے جانا (۸) عید کی نماز عیدگاہ میں جا کر پڑھنا (۹) عیدگاہ جانے سے پہلے کوئی میٹھی چیز کھانا (۱۰) عیدگاہ جانے سے پہلے صدقۂ فطر دے دینا (۱۱) عیدگاہ ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے واپس آنا (۱۲) عیدگاہ پیدل جانا (۱۳) عیدگاہ جاتے ہوئے آہستہ "اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد" آہستہ آواز سے پڑھتے جانا۔

صدقۂ فطر

مذکورہ تیرہ سنتوں میں سے بارہ سنتیں تو ہر فرد ادا کر کے ثواب حاصل کر سکتا ہے صرف ایک سنت ایسی ہے



عید الفطر سادگی سے منائیے

فضول تفریحات پر خرچ کی جانے والی رقم اپنے

مسلمان بھائیوں کی فلاح پر خرچ کیجیے

جو کہ ہر فرد ادا کرنے سے قاصر ہے۔ اس سنت یعنی صدقۂ فطر کے بارے میں حکم ہے کہ جو مسلمان اتنا مالدار ہو کہ اس پر زکوٰۃ واجب ہو یا اس پر زکوٰۃ تو واجب نہیں۔ لیکن ضروری اسباب سے زائد اتنی قیمت کا مال و اسباب ہے جتنی قیمت پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ تو اس پر عید کے دن صدقہ دینا واجب ہے۔ وہ سوداگری کا مال ہو یا سوداگری کا نہ ہو۔ چاہے سال پورا گزر چکا ہو یا نہ گزرا ہو۔ عید کے دن جس وقت فجر کا وقت آتا ہے اسی وقت یہ صدقہ واجب ہوتا ہے۔ اس وقت جتنے افراد گھر میں موجود ہوں گے تمام کا صدقۂ فطر ادا کرنا پڑے گا۔ اگر نماز فجر کے وقت تک بچہ پیدا ہوتا ہے یا مہمان آ جاتا ہے تو ان کی طرف سے بھی صدقۂ فطر ادا کرنا ہوگا۔

شرح صدقۂ فطر

گیہوں کا آٹا یا ستو قریباً ایک سیر ساڑھے بارہ چھٹانک فی کس ہے۔ احتیاطاً دو سیر یا کچھ زیادہ دے دینا چاہیے۔ کیونکہ زیادہ ہو جانے سے کچھ حرج نہیں بلکہ ثواب زیادہ ملے گا۔ اگر گیہوں کا آٹا نہ دے سکے تو اس کی قیمت کے برابر رقم ادا کر دے۔ بہتر ہے کہ قیمت اس گندم کے آٹے کی لگائے جس معیار کا وہ خود کھاتا ہے آج کل کی قیمت کے مطابق یہ رقم پچاس پیسے فی کس بنتی ہے۔

صدقۂ فطر کے مستحق وہی لوگ ہیں جو زکوٰۃ کے مستحق ہیں۔ جن کے پاس ساڑھے باون تولے چاندی یا ساڑھے سات تولے سونا یا اتنی قیمت کا مال و اسباب ہو تو اس کو شریعت میں مالدار کہتے ہیں۔ ایسے مالدار شخص پر صدقۂ فطر واجب ہو جاتا ہے اور جس کے پاس اتنا مال نہیں بلکہ تھوڑا ہے یا کچھ نہیں اس کو غریب کہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو صدقۂ فطر دینا درست ہے۔

فضول خرچیاں اور کھیل تماشے

عید کے روز بہت سے نوجوان فلم دیکھنے، جوا کھیلنے اور شراب پینے وغیرہ کے خاص پروگرام بناتے ہیں اور بے دریغ روپیہ ضائع کرتے ہیں جس سے نہ ان کی اپنی ذات کو فائدہ حاصل ہوتا ہے نہ ہی ملک و قوم کو کوئی ضرورت ہوتی ہے۔ نہ ہی کسی اپنے مسلمان بھائی کی ضرورت ہے۔ یہ سراسر فضول خرچی ہے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا فرمان ہے کہ فضول خرچ شیطان کے بھائی ہیں۔ کتنے افسوس کی بات ہوگی کہ اللہ کے حضور سجدۂ شکر بجا لانے کے بعد شیطان کے بھائی بن جائیں اور مالی نقصان بھی کریں۔

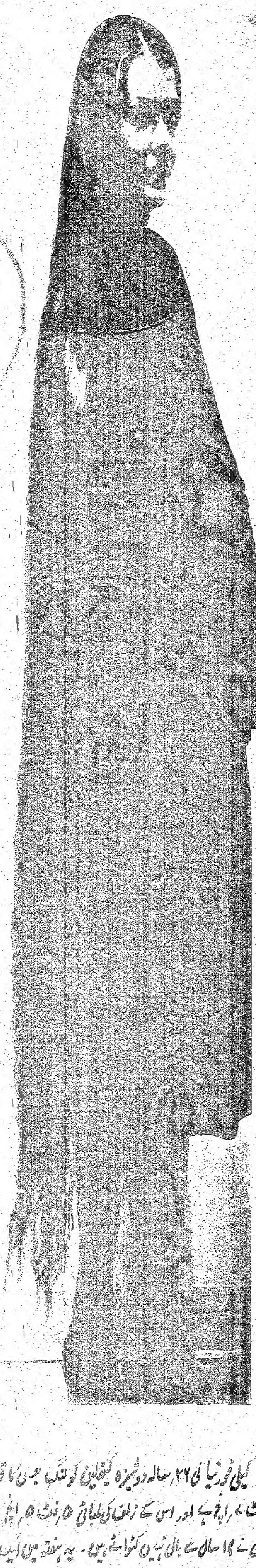
ہمارے بعض نوجوانوں نے عید کو فضول خرچی کا دن تصور کر رکھا ہے اس دن اسی پر تفریح میں حصہ لیتے ہیں۔ جو غیر مسنون بلکہ ممنوع ہے ایسے نوجوانوں نے عید کے دن کو عیش و عشرت اور فضول خرچی کا دن بنا لیا ہے ہم عید کے دن کے اصل مقاصد کو بھول گئے اور گمراہ ہو گئے جس کا خمیازہ ہم اپنے ملک کا ایک بازو کھو کر بھگت چکے ہیں۔ خدا کرے کہ اب ہم سمجھ جائیں۔ جو رقم ہمارے پاس فالتو ہو وہ ہم اپنے عزیزوں اور اپنے اوپر خرچ کریں، اپنے مسلمان بھائیوں پر خرچ کریں، سیلاب زدگان کے لئے گئی تک یہ ملک کے ایک ہی ہے۔ عید اجتماعی خوشی کا دن ہے اور ہر بھائی کی بات جس کا ایک مطلب یہ بھی ہے کہ اجتماعی مسائل کو حل کرنے کے لئے تمام افراد مل کر کوشش کریں۔ اس وقت ہمارا ملک ایک نازک دور سے گزر رہا ہے۔ چنانچہ ہر فرد کو ہر قسم کی فضول خرچی بند کر کے ملک کی تعمیر و ترقی میں حصہ لینا چاہیے۔

روز عید کا عہد اور دعا

عید کے روز عالم اسلام کی سربلندی اور پاکستان کی تعمیر و ترقی کے لئے اپنا تن، من، دھن نثار کرنے کا عہد کریں۔ تاکہ زندگی کے ہر شعبے میں اتحاد کر کے ہم صحیح مسلمان اور صحیح پاکستانی بن سکیں۔ مسلمان بھائی بھائی ہیں۔ بھائی بھائی سے محبت کرنے کا عہد کر کے ہر پاکستانی نفرت کی بجائے پیار و محبت کے ذریعے کا پیامبر کا عہد کرے۔ اجتماعی دعا جلد قبول ہوتی ہے چنانچہ عالم اسلام کی سربلندی اور پاکستان کی اقتصادی حالت کو بہتر بنانے کا عہد کرتے ہوئے پاکستان کی تعمیر و ترقی کے لئے دعا کریں۔

اللہ تعالیٰ پاکستان کے عزت و وقار کو بڑھائے تاکہ دن دگنی رات چوگنی ترقی کر کے ترقی یافتہ ممالک میں شامل ہو سکے۔

اور مشرق شرما گیا



کیلی فورنیا کی ۲۲ سالہ دوشیزہ کیتھلین کونٹک جس کا قد ۵ فٹ ۷ انچ ہے اور اس کے زلف کی لمبائی ۵ فٹ ۵ انچ۔ کیتھلین نے ۱۹ سال سے بال نہیں کٹوائے ہیں۔ یہ ہفتے میں ایک دفعہ بالوں کو دھوتی ہے اور اسے سکھانے کیلئے بستر پر ایک طرف دراز ہو جاتی ہے۔

سنگیتا اور ہمایوں قریشی کی شادی

گزشتہ ہفتے نامور اداکارہ سنگیتا اور ڈائریکٹر اداکار ہمایوں قریشی کی شادی کی خبر فلمی دنیا کی اہم اور دلچسپ ترین خبر تھی۔ سنگیتا اور ہمایوں قریشی کی یہ شادی سوات میں دونوں کے قیام کے دوران انجام پائی جس موقع پر سنگیتا کی والدہ مہتاب بانو بھی موجود تھیں۔

سنگیتا ان دنوں اپنی زیر تکمیل فلم "سوہنی مہینوال" کی شوٹنگ کیلئے گئی تھیں جس فلم کی کاسٹ میں ہمایوں قریشی بھی شامل ہیں۔ سوات کیلئے روانہ ہوئے ... یہ خبر پہنچی کہ سنگیتا اور ہمایوں قریشی نے وہاں شادی کر لی ہے۔ فلمی حلقوں میں کوئی بھی اس خبر پر یقین کرنے کے لئے تیار نہیں تھا ... اس خبر کو محض ایک افواہ سمجھا ... ہمایوں قریشی سے شادی ... لوگوں کو یقین آیا کہ یہ شادی ہو گئی ہے۔

اس خبر پر یقین نہ کرنے کی وجہ یہ تھی کہ شادی کی خبر سے پہلے سنگیتا اور ہمایوں قریشی کبھی ایک دوسرے کے قریب نہیں رہے۔ سنگیتا نے پہلی مرتبہ ہمایوں ... کیا تھا۔ اس فلم میں ہمایوں ... کا ایک مختصر سا رول ہے۔

سنگیتا شادی کے بعد کیا اپنی

ساکھ کو برقرار رکھ سکیں گی؟

... میں اپنا مقام بنا لے گی اور اچھی وجہ یہ بھی ... معروف ہیں۔

گزشتہ دنوں سوات روانگی سے قبل "سوہنی مہینوال" کیلئے سنگیتا اور ہمایوں قریشی پر فلمائے گئے گانے کے دوران ہمارے فوٹوگرافر نے سنگیتا اور ہمایوں قریشی کی چند خصوصی تصاویر بنائی تھیں۔ ان تصویروں میں سنگیتا اور ہمایوں ایک دوسرے سے ... اور قریب نظر آ رہے تھے ... ظاہر ہے کہ سوات روانگی سے قبل ہی ایک دوسرے کو اپنانے کا فیصلہ کر چکے تھے۔

اور فلموں ... ملک کے علاوہ دوسرے ممالک میں بھی ... جانی پہچانی جاتی ہیں۔ شادی کے بعد وہ اپنی اس شہرت اور ساکھ کو کہاں تک قائم رکھتی ہیں یہ آنے والا وقت ہی بتائے گا۔

ہمایوں قریشی ... فلموں ... قسم کے کردار ... اب وہ اردو ... فلموں میں ... کام کر رہے ہیں ...

ایک رومان

انتہائی خفیہ اور مختصر تھا کہ

کسی کو کانوں کان خبر نہ ہو سکی

کہ انہوں نے جیون ساتھی

بننے کا فیصلہ کر لیا

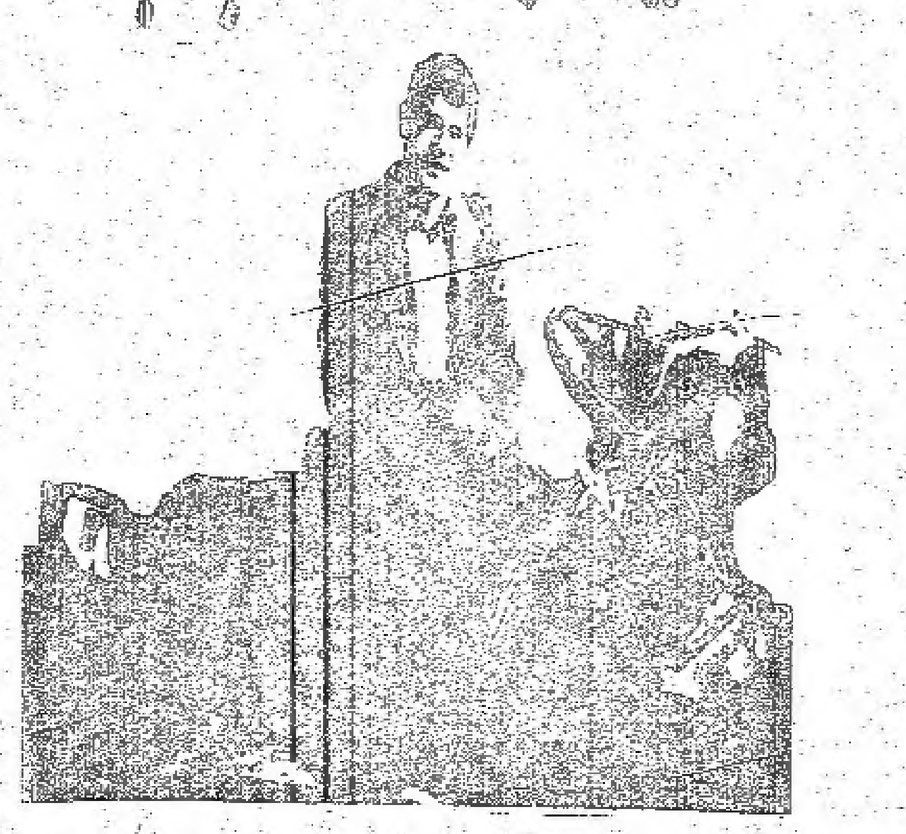
... کے نئی فلم کا افتتاح

... کا انتقال ہو گیا



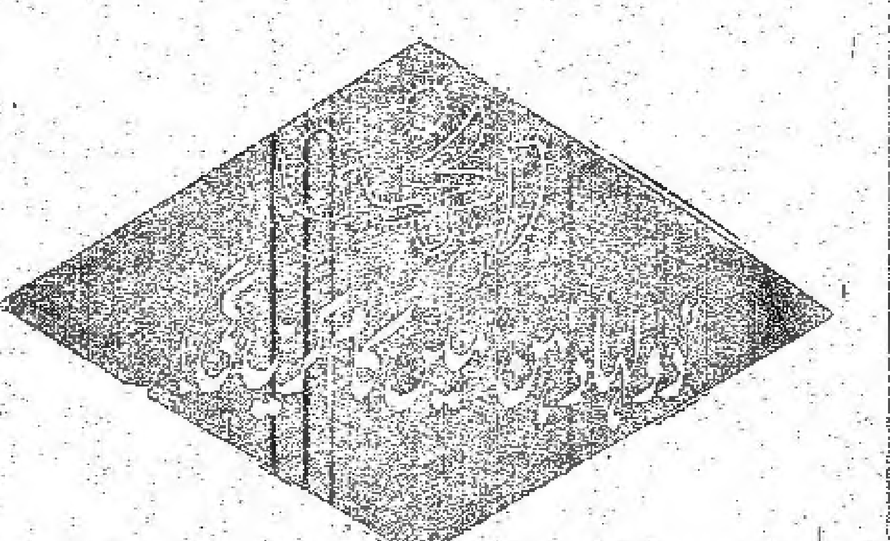
آہ! عالم لوہار

کیا آپ کو معلوم ہے؟



ریسنگ کار کا ڈرائیور ... ۲۳ جولائی ۱۹۶۶ء کو برطانیہ کے سلور اسٹون ریسنگ ٹریک پر ایک حادثے سے بچنے کیلئے ۱۹۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلتی ہوئی کار کو بریک لگایا۔ ۱۸۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے لیکر کار رکنے تک ... ۲۷۱ فٹ فاصلہ طے کیا۔

From the Guinness Book of World Records





وہ جو اپنے گناہ کی چلتی پھرتی سزا بن گیا

[illegible]

اچھی باتیں

ہرگز نہیں قسم خدا کی اللہ آپ کو کبھی رسوا نہیں کرے گا۔ آپ تو رشتہ داروں کے حقوق ادا کرتے ہیں ناتوانوں کا بوجھ اٹھاتے ہیں [illegible] کو آپ کما کر دیتے ہیں مہمانوں کی خدمت کرتے ہیں اور [illegible] حق کی مدد کرتے ہیں (بعض دوسری روایات کے الفاظ) آپ سچ بولتے ہیں اور امانتیں ادا کرتے ہیں۔
(صحیح بخاری)

یہ الفاظ کس نے کہے ہیں؟ کس سے کہے ہیں؟ کیا موقع تھا؟ آپ کا ان الفاظ سے کیا تعلق ہے؟

[illegible] حضرت خدیجۃ الکبریٰ ؓ تھیں۔ [illegible] کریم صلعم تھے۔ موقع گفتگو [illegible] پہلی وحی نازل ہوئی [illegible] ذمہ داری [illegible] خدمت [illegible] ہے [illegible] اس وقت کی دنیا میں جہاں [illegible] انسانی ہستی موجود نہیں۔ یہ الفاظ ان [illegible] بیوی کی زبان سے ادا ہوئے [illegible] پندرہ سال سے [illegible] کی زوجیت میں [illegible] نظر دل سے اس [illegible] زندگی کا کوئی راز پوشیدہ [illegible] ہیں اور اس یقین کامل کے ساتھ [illegible] بالکل پاک ہو۔ [illegible] کی مدد کرے گا [illegible] خاندان والوں کے ساتھ حسن سلوک [illegible] کی مدد آپ کرتے ہیں [illegible] مہمان نوازی [illegible] قائم رہا [illegible] آپ کی زندگی کا جوہر [illegible] انفرادی اور اجتماعی ہر حیثیت اور ہر پہلو سے ایک پاکیزہ زندگی کا ایک کامل نمونہ ہیں۔

[illegible]

[illegible]

آصف مرزا — ٹورنٹو

[illegible] قائد اعظم کے قریب [illegible] کے دن، چند گھنٹے [illegible] اور [illegible] وہ بولی [illegible] دوستوں کو [illegible] پہنچ گئی [illegible] ہے۔

میں نے [illegible] دوستوں کو [illegible] [illegible] سے پوچھا [illegible] یہ [illegible] کیوں [illegible] ہے [illegible] کیا ہوا کیا؟ [illegible] کیوں [illegible] آنکھوں کا کاجل کیوں بہہ رہا ہے؟ یہ شور و فغاں، یہ تڑپتے اجسام، دہائیاں رہا ہے، کہاں گئے قائد اعظم کہاں گئے لیاقت علی خان؟ سر سید کیوں نہیں آتے؟ جوہر علی کو کیوں نہیں بلاتے؟ یہ [illegible] لاشیں، یہ آگ کا دریا، آگ کا سمندر، [illegible] نشانیاں... یہ تمہاری خوشی، یہ تمہاری عید، یہ تمہاری آزادی ———

——— اے کتنوں! جواب دو! [illegible] جو ہو چکا ہے، اور جو ہو رہا ہے، یہ کیسی عید ہے تمہاری ———؟

جواب میں سب کتنوں نے ایک ساتھ [illegible] کہا "عجیب احمق ہو! اتنا بھی نہیں جانتے! ذرا ٹھہرو، ابھی چند لوگ یہاں آئیں گے اور ان بے گور و کفن لاشوں پر اتحاد کا پرچم لہرائیں گے۔ یہ اتحاد سے پہلے کا عمل ہے"۔

ابھی الجھی ہوئی ہے کیف سی اس دنیا میں
اپنے گھر کے در و دیوار کہاں سے لاؤں
عید آئی تو ملا خود سے بہت دیر تلک
اجنبی دیس میں وہ یار کہاں سے لاؤں
آپ سا کاکل و رخسار کہاں سے لاؤں
تیرے اشکوں کے بندھے تار کہاں سے لاؤں
بے تحاشا جو ملتی ہوئی اس محفل میں
گھونگھٹ کا کوچہ و بازار کہاں سے لاؤں
میرے اشعار میں ڈھونڈو وہ کوئی غم کی لکیر
میر کے جیسے وہ اشعار کہاں سے لاؤں
عشق قائم ہے کہاں آج بھی سے باقی
وہ جنوں والے کہیدار کہاں سے لاؤں
کبھی تنہائی میں اوجھی ہے مجھے یاد تیری
ہم سا وہ مونس و غم خوار کہاں سے لاؤں
ایک غم ہے جو میرا سب پہ عیاں ہے افضل
اپنے اخلاص کے کردار کہاں سے لاؤں

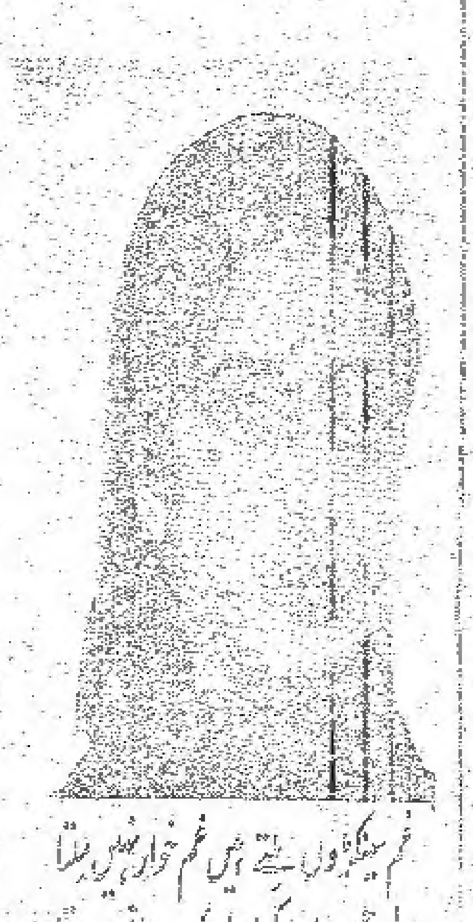
غزل

افضل امام — [illegible] اونٹاریو

عید کی چھٹی

عید کے دن بھی مشینوں کی ہے جھنکار یہاں
کس مصیبت میں ہوئے آ کے گرفتار یہاں
سونا اسامی میٹروں سے ذرا پوچھو تو
کیا کریں کا منایا کریں تہوار یہاں؟

صداقت حسین سوز



غم بیگانوں نے بیتے ہیں غم خوار نہیں ملتا
دل جس سے سکون پائے وہ پیار نہیں ملتا
ہم جس کے لئے یارب دن رات بھٹکتے ہیں
کیوں ہم کو زمانے میں وہ یار نہیں ملتا
کشتی ساحل کے قریب آ کر
ہے ڈوبے مانجھی کو پتوار نہیں ملتا
آ لوٹ چلیں اے دل اس شہر تمنا سے
سنتے ہیں یہاں کوئی دلدار نہیں ملتا

غزل — رخسار امروہی



تنویر اختر

اللہ اللہ! رمضان کی آخری شام صبح عید کا پیغام اور رویت ہلال کا اہتمام — [illegible] دل میں عید کی خوشی [illegible] ——— وہ شفق [illegible] کے تھیلے وہ زمین و آسمان کے [illegible] ——— وہ رنگ و بو [illegible] خوشی کی سرسراہٹیں [illegible] میں الجھی [illegible] سکون کی کھنکھناہٹیں وہ لبوں پر بے اختیار مسکراہٹیں ——— وہ نواروں کی سی اچھلتی امنگیں وہ ترنگوں کی غزالانہ رمیدگی کی خلشیں سب ہی عمر رفتہ کو آواز دے رہی ہیں۔ (یادوں کی بارات سے ماخوذ)

اب اپنے دل کو ٹٹولئے اور اپنی حالت کا اندازہ کیجئے کہ آپ کے ہمسایہ اور اہل محلہ [illegible] آپ کے [illegible] وقت [illegible] آپ [illegible] آپ کی بیوی جس سے آپ کی زندگی کا کوئی راز پوشیدہ نہیں، آپ کی اولاد [illegible] سب کی رائے آپ کے اخلاق، آپ کی سیرت، آپ کی طبیعت، آپ کے [illegible] سے متعلق کیا ہے؟ [illegible] خاموش [illegible] لوگ [illegible] اپنے [illegible] ہی [illegible] کی نظر میں [illegible] کا اندازہ اسی وقت نہیں ہوسکتا جب [illegible] کے سامنے اپنے [illegible] کی [illegible] آپ کے [illegible] ہوں [illegible] کی نظر میں [illegible] ہوں۔

جہالت

[illegible]

نمبر شمار	نام ممالک	جہالت کا فیصد شرح
۱	کینیڈا	
۲	امریکہ	۲ فیصد
۳	ارجنٹائن	″ ۱۱
۴	اسپین	″ ۱۳
۵	پرتگال	″ ۲۵
۶	آسٹریلیا	″ ۲
۷	فرانس	″ ۲
۸	آئس لینڈ	″ ۲
۹	آئرلینڈ	″ ۲
۱۰	اٹلی	″ ۲
۱۱	سوئٹزرلینڈ	″ ۲
۱۲	برطانیہ	″ ۲
۱۳	مغربی جرمنی	″ ۲
۱۴	جنوبی افریقہ	″ ۳۵
۱۵	اسرائیل	″ ۱۲
۱۶	یونان	″ ۲۰
۱۷	[illegible]	″ ۳
۱۸	جاپان	″ ۳
۱۹	نیوزی لینڈ	″ ۲
۲۰	کیوبا	″ ۲۳
۲۱	جمیکا	″ ۱۸
۲۲	[illegible]	″ ۹
۲۳	رومانیہ	″ ۹
۲۴	مشرقی جرمنی	″ ۹
۲۵	پولینڈ	″ ۹
۲۶	ہنگری	″ ۹
۲۷	چیکوسلواکیہ	″ ۹
۲۸	بلغاریہ	″ ۹
۲۹	یوگوسلاویہ	″ ۹

۳۰	روس	″ ۱
۳۱	چین	″ ۴۵
۳۲	ڈنمارک	″ ۱
۳۳	فن لینڈ	″ ۱
۳۴	ناروے	″ ۱
۳۵	سویڈن	″ ۱
۳۶	برازیل	″ ۳۳
۳۷	میکسیکو	″ ۲۴
۳۸	گوئٹے مالا	″ ۳۲
۳۹	کوسٹاریکا	″ ۱۱
۴۰	چلی	″ ۱۳
۴۱	ٹرینیڈاڈ	″ ۱۱
۴۲	[illegible]	″ ۱۱
۴۳	وینزویلا	″ ۲۳
۴۴	کینیا	″ ۲۰
۴۵	سری نام	″ ۱۶
۴۶	یوروگوئے	۱۰ فیصد
۴۷	مراکو	″ ۸۶
۴۸	[illegible]	″ ۸۰
۴۹	تنزانیہ	″ ۶۰
۵۰	الجیریا	″ ۸۰
۵۱	نائیجیریا	″ ۶۵
۵۲	لیبیا	″ ۶۲
۵۳	زائر	″ ۸۰
۵۴	سعودی عرب	″ ۸۵
۵۵	ایران	″ ۶۶
۵۶	عراق	″ ۶۹
۵۷	کویت	″ ۴۵
۵۸	عرب امارات	″ ۸۰
۵۹	قطر	″ ۸۵
۶۰	ملائیشیا	″ ۵۶
۶۱	انڈونیشیا	″ ۲۹
۶۲	نکاراگوا	″ ۴۲
۶۳	پاناما	″ ۲۲
۶۴	کولمبیا	″ ۲۸
۶۵	[illegible]	″ ۳۳
۶۶	پیرو	″ ۳۹
۶۷	بولیویا	″ ۴۰
۶۸	[illegible]	″ ۶۰
۶۹	[illegible]	″ ۱۵
۷۰	پیراگوئے	″ ۲۶
۷۱	ماریطانیہ	″ ۹۵
۷۲	سینیگال	″ ۹۰
۷۳	گیمبیا	″ ۹۰
۷۴	سیرالیون	″ ۹۰
۷۵	گنی	″ ۹۰
۷۶	لائبیریا	″ ۹۱
۷۷	آئیوری کوسٹ	″ ۸۰
۷۸	گھانا	″ ۷۵
۷۹	کیمرون	″ ۸۵
۸۰	وسطی افریقہ	″ ۹۰
۸۱	ٹوگو	″ ۹۰
۸۲	کانگو	″ ۷۰
۸۳	روڈیشیا	″ ۸۰
۸۴	موزمبیق	″ ۹۳
۸۵	ملاوی	″ ۷۸
۸۶	مصر	″ ۶۲
۸۷	سوڈان	″ ۸۵
۸۸	انگولا	″ ۸۵
۸۹	یوگنڈا	″ ۸۰
۹۰	کینیا	″ ۷۵

۹۱	تنزانیہ	″ ۸۰	۱۰۴	فلپائن	″ ۱۸
۹۲	مڈغاسکر	″ ۶۶	۱۰۵	افغانستان	″ ۹۲
۹۳	انڈیا	″ ۷۴	۱۰۶	بنگلہ دیش	″ ۷۸
۹۴	[illegible]	″ ۶۵	۱۰۷	برونڈی	″ ۹۰
۹۵	پاکستان	″ ۸۴	۱۰۸	چاڈ	″ ۹۰
۹۶	لبنان	″ ۳۴	۱۰۹	ایتھوپیا	″ ۹۵
۹۷	شام	″ ۶۹	۱۱۰	مالی	″ ۹۸
۹۸	سری لنکا	″ ۲۹	۱۱۱	نائیجر	″ ۹۵
۹۹	برما	″ ۴۰	۱۱۲	اپروولٹا	″ ۹۰
۱۰۰	تھائی لینڈ	″ ۳۲	۱۱۳	صومالیہ	″ ۹۵
۱۰۱	کمبوڈیا	″ ۵۹	۱۱۴	روانڈا	″ ۹۰
۱۰۲	ویت نام	″ ۳۴	۱۱۵	نیپال	″ ۸۰
۱۰۳	تائیوان	″ ۱۵	۱۱۶	یمن	″ ۹۰

پاکستانی کرکٹ ٹیم اس سال نومبر میں بھارت کا دورہ کرے گی

آسٹریلوی ٹیم آئندہ فروری میں پاکستان آئے گی۔ کے ایم اظہر کی پریس کانفرنس

کراچی [illegible]



[illegible]

[illegible]

ضرورت رشتہ

پاکستان میں مقیم معزز گھرانے کی ۲۷ سالہ، تعلیم یافتہ دوشیزہ کیلئے امریکہ یا کینیڈا میں مقیم امیگرینٹ لڑکے کا رشتہ درکار ہے۔ لڑکی کے بھائی بہن عرصہ دس سال سے ٹورانٹو میں مقیم ہیں۔ مہاجر لڑکے کو ترجیح دی جائے گی۔ صرف سنجیدہ حضرات ہی رابطہ قائم کریں۔

"س" معرفت پیغامبر

پاکستان میں مقیم ۲۷ سالہ، بی اے۔ برسرروزگار لڑکے کیلئے رشتہ درکار ہے۔ لڑکے کے رشتہ دار عرصہ دس سال سے کینیڈا میں مقیم ہیں۔ لڑکی کا امیگرینٹ ہونا ضروری ہے۔

"س" معرفت پیغامبر

میرا تعلق پنجاب سے ہے۔ ۱۹۸۶ء میں کینیڈا آیا تھا۔ پاکستان میں میرا صرف ایک بھائی ہے۔ والدین فوت ہو چکے ہیں۔ ایک کارخانہ میں ملازم ہوں ۲۷۵ ڈالر ہر ہفتہ کماتا ہوں۔ چاہتا ہوں کہ کسی امیگرینٹ لڑکی سے شادی ہو جائے تاکہ میں بھی کالج کو چھوڑ کر گھر بسا سکوں۔ پنجاب کے رہنے والے بھائی بہنوں سے درخواست ہے کہ اس سلسلہ میں میری مدد کریں۔

"پنجاب" معرفت پیغامبر

یو پی سے تعلق رکھنے والی ۲۲ سالہ دوشیزہ کیلئے رشتہ درکار ہے۔ ذات پات کی کوئی قید نہیں۔ لڑکی کینیڈین شہری ہے۔

"علی" معرفت پیغامبر

ضرورت ہے

مدیر پیغامبر کو ایسی خاتون کی ضرورت ہے جو ہفتہ میں تین دن گھر پر آکے تین لوگوں کا پاکستانی کھانا پکا دیا کریں۔ معقول معاوضہ

سنیچر اور اتوار کو صبح ۸ بجے تا دس بجے صبح تک فون کریں

فون نمبر 267-8006

میکاوی اور شیپرڈ کے علاقہ میں ایک کرسچن فیملی کو بچوں کی بیبی سٹر کی ضرورت ہے۔ انتہائی معقول معاوضہ آج ہی رابطہ قائم کیجئے۔

MRS. THOMAS. 292-0935

چند خواتین کی جو مشین پر سلائی کا کام کر سکیں۔ فیڈریشن آف پاکستانی کینیڈینز سے رابطہ قائم کریں۔

فون نمبر 362-0485
690-6803

برائے فروخت

ڈنڈاس اور ڈکسی پر واقع دو کمرے کا خوبصورت مکان، نیا فرج اور اسٹوو مکمل طور پر قالینوں سے آراستہ، قیمت صرف 39900 ڈالر۔ تفصیل کے لئے فون کیجئے (416) 272-095

یہ جگہ

آپ کے اشتہار کیلئے خالی ہے۔ مختصر اشتہار کا معاوضہ صرف چھ ڈالر ہے جس کا پیشگی آنا ضروری ہے۔

FORTNIGHTLY

MESSENGER

P.O.Box 2114
Postal Station B
Scarborough, Ontario
Canada M1N 2E5

Editor & Publisher: Sohail Akhtar

Vol. 2 | August 21, 1979 | No. 12

متناسب نمائندگی پر سیاستدانوں کی رائے طلب کر لی

اس میں موجودہ طریقہ کار کے نقائص دور ہو جائیں گے۔ سیاسی رہنماؤں کو صدر ضیاء الحق کا مراسلہ

سیاسی پارٹیوں کو انتخابی اتحاد کرنے یا گروپ بنانے کی اجازت ہو گی

ووٹر اپنی پسند کے امیدوار کو جو ووٹ دیگا وہ اس کی پارٹی کے حق میں بھی تصور کیا جائیگا

راولپنڈی

[illegible]

متناسب نمائندگی کی ایک مثال

[illegible]

روہڑی کینال میں شگاف پڑنے سے متعدد دیہات زیر آب آ گئے

ہزاروں خاندان متاثر — لاتعداد خاندان جان اور مویشیوں کے سوا کچھ نہ بچا سکے۔ پانی تیزی سے قومی شاہراہ کی طرف بڑھ رہا ہے

شگاف بھرنے کا کام شروع، واقعہ کی عدالتی تحقیقات کا حکم

نواب شاہ

[illegible]



[illegible] ضیاء الحق [illegible] اور اپنی بیٹی کے ساتھ ان کی یہ تصویر شائع کی ہے۔

[illegible]